پہلا دن

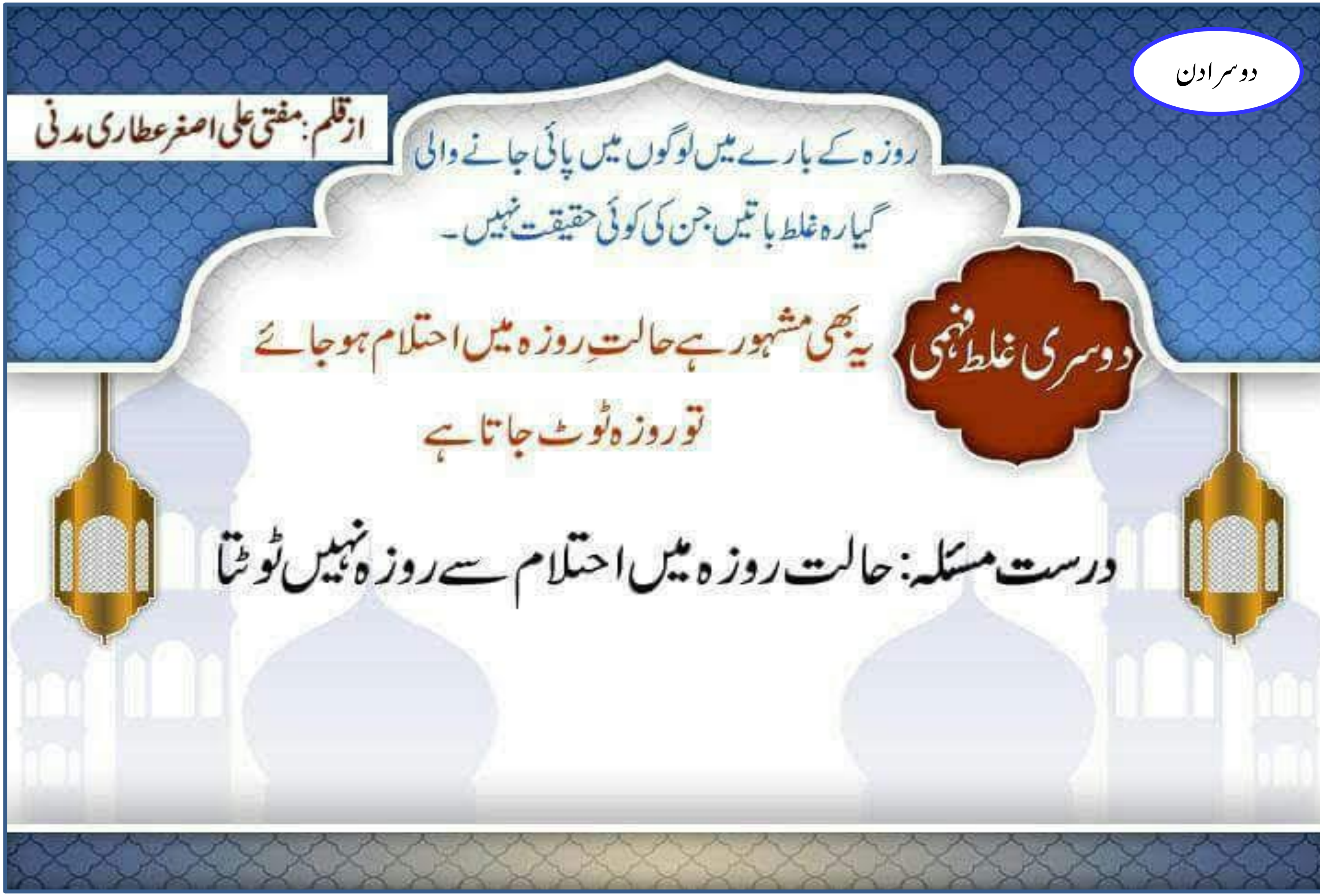
ازقلم: مفتی علی اصغر عطاری مدنی

## روزہ کے بارے میں لوگوں میں پائی جانے والی گیارہ غلط باتیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

### پہلی غلط فہمی

الٹی آنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

درست مسئلہ: ازخود کتنی ہی الٹی یا قے آئے روزہ نہیں ٹوٹتا
البتہ خود قصداً مثلاً انگلی وغیرہ منہ میں ڈال کر قے کی
اور وہ منہ بھر ہو تو پھر روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔


دوسرا دن
از قلم: مفتی علی اصغر عطاری مدنی
روزہ کے بارے میں لوگوں میں پائی جانے والی
گیارہ غلط باتیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔
دوسری غلط فہمی
یہ بھی مشہور ہے حالتِ روزہ میں احتلام ہو جائے
تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے
درست مسئلہ: حالت روزہ میں احتلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا

تیسرا دن

از قلم: مفتی علی اصغر عطاری مدنی

## روزہ کے بارے میں لوگوں میں پائی جانے والی گیارہ غلط باتیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

### تیسری غلط فہمی

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ رات میں غسل فرض ہو جائے تو اب روزہ شروع ہونے کے بعد کلی یا ناک میں پانی افطار کے وقت ہی ڈالیں گے۔

**درست مسئلہ:** روزہ شروع ہونے سے پہلے غسل فرض ہو یا روزہ میں احتلام ہو جائے روزہ کی حالت میں غسل کے تمام فرائض ادا کیے جائیں گے۔ غسل میں کلی کرنا اور ناک میں نرم حصہ تک پانی پہنچانا فرض ہے اس کے بغیر نہ غسل اترے گا نہ نمازیں ہوں گی، یاد رہے کہ روزہ ہو تو غرغرہ نہیں کریں گے اور عام دنوں میں بھی غرغرہ غسل کا فرض یا کلی کا حصہ نہیں جداگانہ سنت ہے وہ بھی اس وقت جب روزہ نہ ہو، البتہ روزہ کی حالت میں ناک میں پانی سانس کے ذریعے اوپر کھینچنے کی اجازت نہیں۔

چوتھا دن

از قلم: مفتی علی اصغر عطاری مدنی

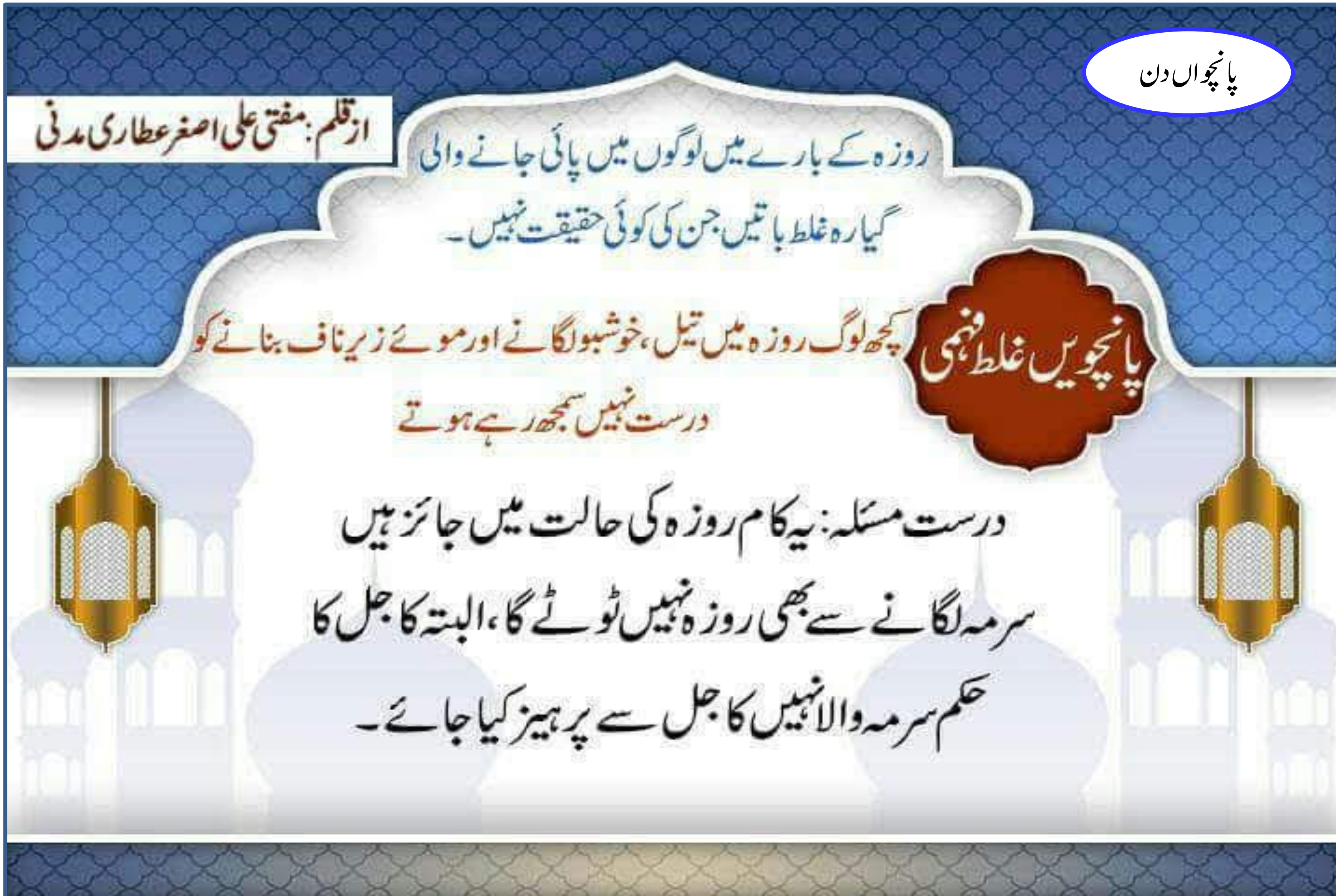
## روزہ کے بارے میں لوگوں میں پائی جانے والی گیارہ غلط باتیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

### چوتھی غلط فہمی

کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ حالت روزہ میں مسواک نہیں کی جاسکتی

**درست مسئلہ: مسواک کی جاسکتی ہے**

**البتہ یہ احتیاط رکھی جائے کہ ریشے حلق میں نہ جائیں**


پانچواں دن
ازقلم: مفتی علی اصغر عطاری مدنی
روزہ کے بارے میں لوگوں میں پائی جانے والی
گیارہ غلط باتیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔
پانچویں غلط فہمی
کچھ لوگ روزہ میں تیل، خوشبو لگانے اور موئے زیر ناف بنانے کو
درست نہیں سمجھ رہے ہوتے
درست مسئلہ: یہ کام روزہ کی حالت میں جائز ہیں
سرمہ لگانے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا، البتہ کاجل کا
حکم سرمہ والا نہیں کاجل سے پرہیز کیا جائے۔

چھٹا دن

از قلم: مفتی علی اصغر عطاری مدنی

روزہ کے بارے میں لوگوں میں پائی جانے والی
گیارہ غلط باتیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

## چھٹی غلط فہمی

کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ سحری میں آنکھ نہ کھلے اور سحری کھانا چھوٹ جائے تو روزہ نہیں ہوتا۔

**درست مسئلہ:** سحری روزہ کے لئے شرط نہیں رات میں نیت کر لی جائے یا پھر زوال کا وقت شروع ہونے سے پہلے پہلے نیت کر لی تب بھی ٹھیک ہے لیکن دو چیزیں خاص مدنظر رکھی جائیں اول یہ کہ روزہ بند ہونے کے بعد سے کوئی منافی روزہ کام مثلاً کھانا پینا وغیرہ نہ کیا ہو دوسرا یہ کہ یہ نیت کرے کہ میں روزہ بند ہونے کے وقت سے روزے سے ہوں۔

ساتواں دن

از قلم: مفتی علی اصغر عطاری مدنی

## روزہ کے بارے میں لوگوں میں پائی جانے والی گیارہ غلط باتیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

### ساتویں غلط فہمی

کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ چوٹ وغیرہ لگنے پر خون نکل آنے یا خون ٹیسٹ کروانے سے روزہ پر کوئی اثر پڑتا ہے

**درست مسئلہ:** روزہ کسی چیز کے معدے کے راستہ میں یا دماغ میں جانے سے ٹوٹتا ہے جسم سے کوئی چیز باہر آنے پر نہیں ٹوٹتا لہٰذا خون زخمی ہونے پر نکلے یا پھر ٹیسٹ کروانے کے لئے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

آٹھواں دن

ازقلم: مفتی علی اصغر عطاری مدنی

روزہ کے بارے میں لوگوں میں پائی جانے والی گیارہ غلط باتیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

## آٹھویں غلط فہمی

**کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ روزہ میں انجیکشن لگانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔**

**درست مسئلہ:** اگر یہ سوچ ان علماء کی پیروی کی وجہ سے ہے جن کا موقف یہی ہے تو ٹھیک ہے، البتہ جو قوی اور مضبوط دلائل ہیں ان کی رو سے انجکشن لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ضرورت ہو تو ڈرپ بھی لگائی جا سکتی ہے۔

نواں دن

از قلم: مفتی علی اصغر عطاری مدنی

روزہ کے بارے میں لوگوں میں پائی جانے والی گیارہ غلط باتیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

## نویں غلط فہمی

کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ جب تک اذان ہوتی رہے سحری میں کھانا پینا جاری رکھا جاسکتا ہے۔

**درست مسئلہ:** جب سحری کا وقت ختم ہوجاتا ہے تو اذان فجر اور نماز فجر کا وقت شروع ہوتا ہے لہٰذا جو سحری بند ہونے کے باوجود اذان ختم ہونے کا انتظار کرتے ہوئے کھاتا پیتا رہا اس نے اپنا روزہ برباد کیا اس کا روزہ ہوا ہی نہیں۔

دسواں دن

از قلم: مفتی علی اصغر عطاری مدنی

روزہ کے بارے میں لوگوں میں پائی جانے والی
گیارہ غلط باتیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

## دسویں غلط فہمی

کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ تھوک یا بلغم نگل جانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا یا مکروہ ہوگا اسی بنا پر وہ بار بار تھوکتے رہتے ہیں۔

**درست مسئلہ:** تھوک اور بلغم جب تک منہ میں ہے ان کو نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا ہاں منہ سے باہر مثلاً ہتھیلی پر تھوک کر پھر منہ میں دوبارہ ڈالا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور ایسا عام طور پر کوئی نہیں کرتا۔

گیارھواں دن

از قلم: مفتی علی اصغر عطاری مدنی

## روزہ کے بارے میں لوگوں میں پائی جانے والی گیارہ غلط باتیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

### گیارہویں غلط فہمی

**کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ روزہ میں عطر یا خوشبو سونگھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔**

**درست مسئلہ:** مائع خوشبو یعنی لیکوڈ حالت میں یا ٹھوس خوشبو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ اگر کسی نے اگربتی کا دھواں مثلاً منہ یا ناک کے ذریعے اندر کھینچا جو کہ لامحالہ حلق میں جائے گا اور یونہی کسی بھی خوشبودار یا غیر خوشبودار دھوئیں کی دھونی اس طرح لی کہ مثلاً اس کے دھوئیں کو ناک یا منہ سے حلق میں داخل کیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

بارھواں دن



# حالتِ روزہ میں ٹوتھ پیسٹ کرنا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ روزہ کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ کرنا کیسا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَلۡجَوَاب بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّاب اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَاب

روزہ کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ کرنا اگرچہ ناجائز و حرام نہیں مگر بلا ضرورتِ صحیحہ مکروہ ضرور ہے۔
سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت الشاہ امام احمد رضا خان عَلَیۡہِ رَحمَۃُ الرَّحۡمٰن (المتوفی 1340ھ) اسی طرح کے سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”منجن ناجائز و حرام نہیں جبکہ اطمینانِ کافی ہو کہ اس کا کوئی جز و حلق میں نہ جائے گا، مگر بے ضرورتِ صحیحہ کراہت ضرور ہے۔ درِّ مختار میں ہے: ”کرہ لہ ذوق شیء... الخ“ یعنی روزہ دار کو کسی چیز کا چکھنا مکروہ ہے۔“ (1)
چونکہ ٹوتھ پیسٹ میں زیادہ امکان ہے کہ کوئی جز و اندر چلا جائے اس لیے روزہ کی حالت میں اس سے ضرور احتراز کیا جائے۔
سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنت الشاہ امام احمد رضا خان عَلَیۡہِ رَحمَۃُ الرَّحۡمٰن فرماتے ہیں: ”روزہ میں منجن مَلنا نہ چاہیے۔“ (2)

## اگر کوئی عورت حمل سے ہو اور آٹھواں یا نواں مہینہ چل رہا ہو تو ایسی عورت رمضان کے روزے چھوڑ سکتی ہے یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

عورت کو حمل ہونے کی حالت میں اگر روزہ رکھنے سے اپنی یا بچہ کی جان پر نقصان پہنچنے کا صحیح اندیشہ ہو تو اس صورت میں وہ رمضان کا روزہ چھوڑ کر بعد میں قضا کر سکتی ہے ورنہ نہیں چھوڑ سکتی۔

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ فرماتے ہیں: ''حمل والی اور دودھ پلانے والی کو اگر اپنی جان یا بچہ کا صحیح اندیشہ ہے تو اجازت ہے کہ اس وقت روزہ نہ رکھے خواہ دودھ پلانے والی بچہ کی ماں ہو یا دائی اگرچہ رمضان میں دودھ پلانے کی نوکری کی ہو۔'' (1)
واضح رہے کہ نقصان کا اندیشہ ہونے یا نہ ہونے کے لئے غالب گمان کا ہونا ضروری ہے محض وہم کا ہونا کافی نہیں۔ جیسا کہ صدرالشریعہ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ فرماتے ہیں: ''ان صورتوں میں غالب گمان کی قید ہے محض وہم ناکافی ہے۔

غالب گمان کی تین صورتیں ہیں: (1) اس کی ظاہر نشانی پائی جاتی ہے یا (2) اس شخص کا ذاتی تجربہ ہے یا (3) کسی مسلمان طبیب حاذِق مستور یعنی غیر فاسق نے اُسکی خبر دی ہو اور اگر نہ کوئی علامت ہو نہ تجربہ، نہ اس قسم کے طبیب نے اُسے بتایا بلکہ کسی کافر یا فاسق طبیب کے کہنے سے افطار کر لیا تو کفارہ لازم آئے گا۔ آج کل کے اکثر اطبّا اگر کافر نہیں تو فاسق ضرور ہیں اور نہ سہی تو حاذق طبیب فی زمانہ نایاب سے ہو رہے ہیں ان لوگوں کا کہنا کچھ قابلِ اعتبار نہیں نہ ان کے کہنے پر روزہ افطار کیا جائے ان طبیبوں کو دیکھا جاتا ہے کہ ذرا ذرا سی بیماری میں روزہ کو منع کر دیتے ہیں اتنی بھی تمیز نہیں رکھتے کہ کس مرض میں روزہ مُضر ہے کس میں نہیں۔'' (1)
واضح رہے کہ آخر میں درج کی گئی بہارِ شریعت کی عبارت میں کفارہ دینے کا بیان اس صورت میں بیان ہوا ہے جب کسی نے روزہ رکھنے کے بعد بغیر عذرِ شرعی کے توڑ دیا ہو اگر سرے سے عذر کی بنا پر یا بغیر عذر کسی نے روزہ رکھا ہی نہ ہو تو صرف قضا ہو گی اور بغیر عذر کے نہ رکھا ہو تو ساتھ میں سچی توبہ بھی کرنا ہو گی۔

وَاللّٰہُ اَعۡلَم عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبــــــــــــــــــــــہ
ابو محمد علی اصغر العطاری المدنی
01 محرم الحرام 1431ھ 19 دسمبر 2009ء

# خون دینے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا

یا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ روزے کی حالت میں خون دینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَلۡجَوَاب بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّاب اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَاب

ضرورت کے موقع پر خون دینا جائز ہے مثلاً ایسا مریض جس کو اگر خون نہ دیا گیا تو وہ اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے گا تو ایسی صورت میں خون دینا جائز ہے اور اسی طرح کسی قسم کی ضرورت کے لیے روزہ دار کے جسم سے خون نکالنا بلا کراہت جائز ہے اور اس عمل سے روزہ نہیں جائے گا مگر اتنی مقدار میں خون نکالنا جو کہ کمزوری کا باعث ہو مکروہ ہے۔ اسکی نظیر سینگی لگوانا ہے۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: "ولا بأس بالحجامة ان امن علی نفسه الضعف، امّا اذا خاف فانّه یکرہ وینبغی له ان یؤخّر الی وقت الغروب وذکر شیخ الاسلام شرط الکراھة ضعف یحتاج فیه الی الفطر والفصد نظیر الحجامة ھکذا فی المحیط ۔" یعنی اگر کمزوری کا خوف نہ ہو تو سینگی لگوانے میں کوئی حرج نہیں اور اگر کمزوری کا خوف ہو تو مکروہ ہے اس کو چاہیے کہ اسے غروبِ آفتاب تک مؤخر کر دے۔ شیخ الاسلام نے ذکر فرمایا کہ کراہت کی شرط ایسی کمزوری ہے کہ جس کی وجہ سے روزہ توڑنے کی حاجت پیش آجائے اور فصد (حجامہ) کھلوانا سینگی لگوانے کے مثل ہی ہے، اسی طرح محیط میں ہے۔

وَاللّٰہُ اَعۡلَم عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوۡلُه اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

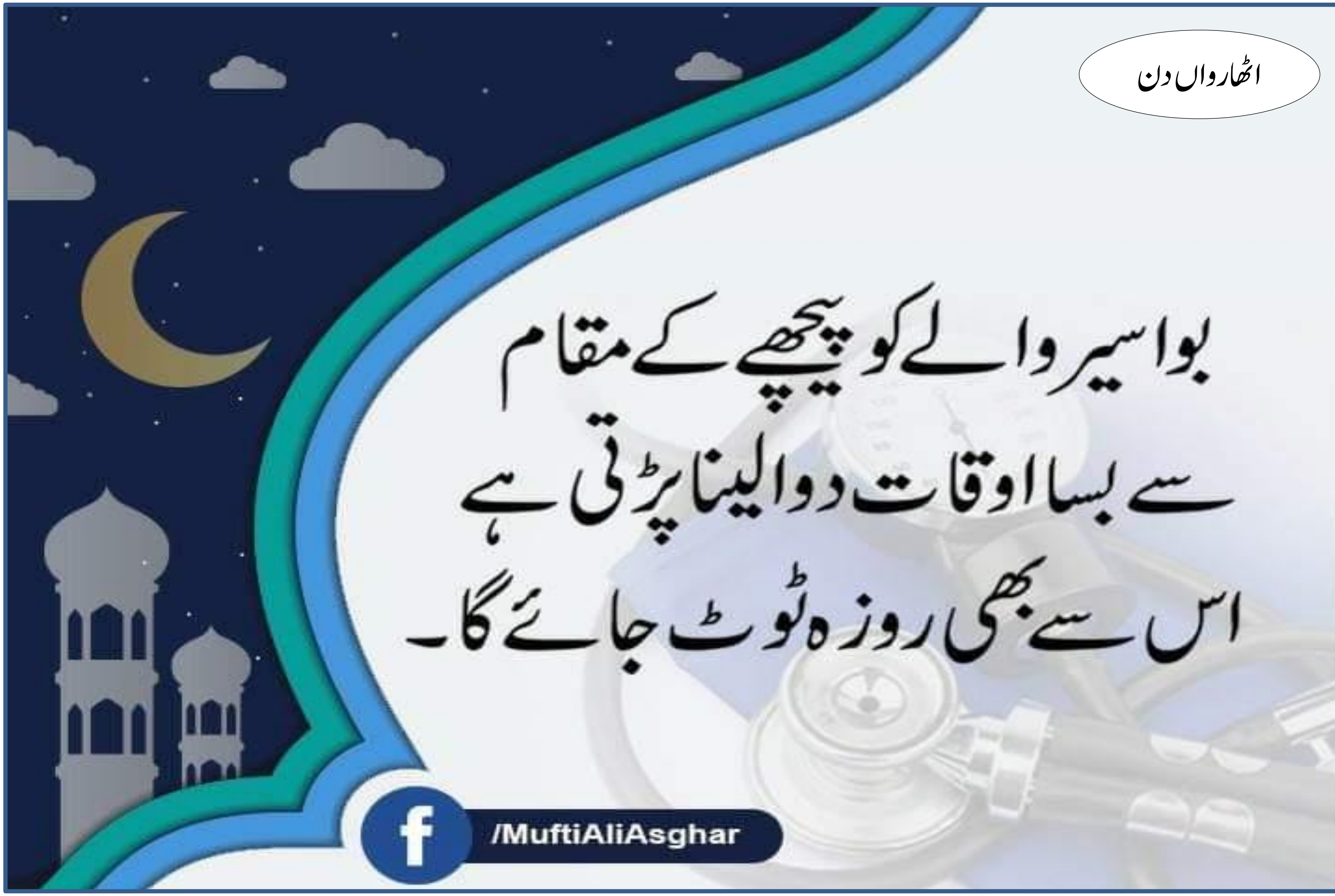
عبدہ المذنب فضیل رضا العطاری عفی عنہ الباری

01 شعبان المعظم 1431ھ 14 جولائی 2010ء


سولہواں دن
آنکھ میں دوا ڈالنے سے
روزہ ٹوٹ جائے گا
/MuftiAliAsghar



سترھواں دن
خون نکلوانے سے
روزہ نہیں ٹوٹتا
/MuftiAliAsghar



اٹھارواں دن
بواسیر والے کو پیچھے کے مقام
سے بسا اوقات دوا لینا پڑتی ہے
اس سے بھی روزہ ٹوٹ جائے گا۔
/MuftiAliAsghar


انیسواں دن
انسولین کا انجیکشن عام طور سے گوشت میں
لگتا ہے اس سے بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا۔
/MuftiAliAsghar

بیسواں دن

مکتبۃ المدینہ کا شائع کردہ قرآن پاک کے آخر میں موجود ختم قرآن کی دعا پڑھائی جائے۔

اس کی فضیلت میں آتا ہے کہ امام بخاری علیہ رحمۃ الغنی فرماتے ہیں: "ہر ختمِ قرآن کے وقت دعا قبول ہوتی ہے جب بندہ قراٰن ختم کرتا ہے تو فرشتہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیتا ہے۔" اسی میں دوسری روایت ہے کہ "ختم قرآن کی محفل میں موجود اس شخص کی مانند ہے جو مالِ غنیمت کی تقسیم کے وقت حاضر ہو"۔ سنن دارمی میں ہے: حضرت سیدنا حمید الاعرج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "جو قرآن پڑھے (یعنی ختم کرے) پھر دعا کرے تو اس کی دعا پر چار ہزار فرشتے اٰمین کہتے ہیں"۔ (سنن الدارمی ج ۲ ص ۵۶۰ الحدیث ۳۴۸۱)